© rasailojaraid.com

بھی نکل آئے گی۔

● **تذکرہ علمائے اہل سنت و جماعت (پنجاب)** مصنف: محمد نذیر رانجھا تبصرہ، جاوید اختر بھٹی

ضخامت: جلد اول، ۵۱۸۔ جلد دوم، ۵۲۶ صفحات قیمت: دو جلدیں ۸۰۰ روپے

ناشر: دارالکتاب۔ کتاب مارکیٹ غزنی سٹریٹ اردو بازار لاہور

رانجھا صاحب علمی حلقوں میں ایک قد آور شخصیت کے طور پر اپنی پہچان رکھتے ہیں۔ ان کی گرانقدر تصانیف، تالیفات اور تراجم کی تعداد ۳۸ ہے۔ رانجھا صاحب کئی زبانوں پر دسترس رکھتے ہیں۔ انھوں نے ۱۹۸۵ء سے ۱۹۹۲ء تک مرکز تحقیقات فارسی ایران و پاکستان اور نیشنل ہجرہ کونسل میں خدمات سرانجام دیں۔ ۱۹۹۲ء سے تا حال وہ اسلامی نظریاتی کونسل سے وابستہ ہیں۔

زیر نظر کتاب کی وجہ تصنیف یوں بیان کرتے ہیں:

''برادرم مکرم جناب شبیر احمد خان میواتی زادلطفہ، کتاب دوستی و علم دوستی کے خوگر اور علمی کاموں میں معاونت کر شیفتہ و گرویدہ ہیں اور یہ ناکارہ روزگار ایک عرصہ سے ان سے مستفید ہو رہا ہے۔ وہ بروز سوموار مورخہ ۱۹ ذی قعدہ ۱۴۲۷ھ / ۱۱ دسمبر ۲۰۰۶ء کو دوست محترم جناب حافظ محمد ندیم زادلطفہ کے ہمراہ تشریف لائے اور دونوں صاحبان نے بندہ سے تقاضا فرمایا کہ تذکرہ علمائے اہل سنت کی بڑی ضرورت ہے۔ آپ اس کی تصنیف و تالیف کریں، جو تعاون ہم سے ہو سکا وہ ہم کریں گے اور اس کی اشاعت کا بندوبست بھی ہو جائے گا۔ جناب ندیم صاحب نے اشاعت کا ذمہ خود لے لیا۔ نیز اپنے بھرپور تعاون کا یقین دلایا۔ بندہ نے عرض کیا کہ احقر پہلے ہی کئی علمی کاموں میں مصروف ہے۔ اگر معذرت قبول فرمالیں تو کرم ہوگا۔ لیکن ان مہربان ہستیوں نے مسلسل اصرار فرمایا تو احقر نے اللہ کریم کے فضل و کرم کے بھروسے پر حامی بھر لی۔''

زیر نظر تذکرہ ایک اہم دستاویز کی حیثیت رکھتا ہے۔ اس میں ۱۱۴ علمائے کرام کا تذکرہ ہے۔ آج ہم ایسے دور سے گزر رہے ہیں کہ اس میں قارئین کے پاس کتب بینی کے لیے زیادہ وقت نہیں ہے۔ اس طرح کی کتب مفید ہیں۔ پڑھنے والا ایک ہی کتاب سے بہت سے علم حاصل کر لیتا ہے۔

رانجھا صاحب کو خانقاہ سراجیہ سے خاص نسبت ہے۔ اس کتاب کا انتساب مولانا ابوالخلیل خان محمد رحمۃ اللہ علیہ کے نام ہے۔ یہ صرف انتساب ہی نہیں، خانقاہ سراجیہ نقشبندیہ مجددیہ کندیاں شریف سے بے پناہ عقیدت اور محبت کا اظہار بھی ہے۔

زیر نظر کتاب میں امیر شریعت سید عطاء اللہ شاہ بخاری رحمۃ اللہ علیہ کے حوالے سے ایک اہم واقعہ بیان کیا گیا ہے۔ ''آپ شیخ الحدیث حضرت علامہ سید انور شاہ کشمیری رحمۃ اللہ علیہ کے شاگرد تھے۔ انھوں نے علماء کے مجمع عام میں آپ کو ''امیر شریعت'' کے خطاب سے نوازا اور سب سے پہلے آپ کے ہاتھ پر بیعت کر کے آپ کو بلند اعزاز عطا کیا۔''

رانجھا صاحب نے بہت سے اہم کام کیے ہیں لیکن میرا خیال ہے کہ ان کا یہ کام سب سے زیادہ اہمیت حاصل

© rasailojaraid.com